الدرس الثاني
دوسرا درس

الأطعمة المباحة على نوعين:
حلال کھانے دو قسم کے ہوتے ہیں

① جو حیوانات سے بنتے ہیں۔ ② جو نباتات سے بنتے ہیں، جس چیز میں بھی نقصان نہیں وہ حلال ہے۔

اور حیوانات دو قسم کے ہوتے ہیں: ① وہ حیوان جو خشکی میں رہتے ہیں۔ ② وہ حیوان جو پانی میں رہتے ہیں۔

جو جانور پانی میں رہتے ہیں وہ مطلقا حلال ہیں ان کو ذبح کرنا شرط نہیں ہے اس لئے کہ پانی کا مردار جائز ہے۔ خشکی کے جانور عام طور پر حلال ہی ہیں البتہ چند ایک جانور اسلام نے حرام کئے ہیں جن کی تفصیل یوں ہے:

۱- پالتو گدھے۔

۲- جس جانور کے نوکدار دانت ہوں سوائے لگڑ بگھا کے {اس جانور کے بارے میں اختلاف ہے لہذا احتیاط بہتر ہے}۔

پرندے سارے حلال ہیں سوائے ان پرندوں کے جن کا نام یا صفات کے ساتھ حرام قرار دیا گیا ہے۔

۱- جس پرندے کے ناخن سامنے سے مڑے ہوئے ہوں جن سے وہ شکار کرتا ہو، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: "رسول ﷺ نے منع فرمایا: {حرام قرار دیا ہے} ہر درندے سے جو کہ نوکدار دانت رکھتا ہو اور ہر پرندے سے جس کے پنجے مڑے ہوئے ہوں"۔[صحيح مسلم 1934].

۲- جو جانور مردار کھاتے ہوں جیسے کہ باز، گدھ، کوا وغیرہ اس لئے کہ اُن کی غذا ہی حرام ہے جس پر وہ پلتے ہیں۔

جو جانور برے لگتے ہوں وہ بھی حرام ہیں جیسے سانپ، چوہا اور کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

مذکورہ بالا جانور کے علاوہ سارے جانور اور پرندے حلال ہیں مثلاً گھوڑے، چوپائے، مرغی، صحرائی گدھا، ہرن، شتر مرغ اور خرگوش وغیرہ۔ ان حلال جانوروں میں سے صرف وہ جانور نہیں کھانے چاہیئے جن کی عمومی غذا ناپاک ہو البتہ اگر ضرور ہی کھانا ہو تو انہیں کم سے کم تین دن تک باندھ رکھا جائے اور انہیں حلال خوراک دی جائے۔

مسجد میں حاضری کے وقت پیاز، لہسن اور اس طرح کی بدبودار چیزیں استعمال کرنا مکروہ ہے۔

- جو آدمی حرام چیز استعمال کرنے پر مجبور ہو جائے اور مجبوری اس حد تک ہو کہ اگر وہ استعمال نہیں کرتا تو جان کا خطرہ ہو تو زہر کے علاوہ دوسری چیز اس حد تک استعمال کر سکتا ہے کہ اُس کی زندگی کی ڈور نہ ٹوٹے۔

- جو آدمی کسی پھل دار باغ سے گذرے، پھل قریب لگا ہو، یا زمین پر گرا پڑا ہو نہ اُس پر دیوار ہو اور نہ ہی چوکیدار ہو وہ اُس پھل سے کھا سکتا ہے البتہ اپنے ساتھ اٹھا کر نہیں لے جا سکتا، نہ تو وہ درخت پر چڑھ کر پھل اتارے اور نہ ہی اُس کی طرف کوئی چیز پھینکے، اور نہ ہی اکٹھے کئے ہوئے پھلوں میں سے اٹھائے البتہ مجبوری کی صورت میں جائز ہے۔